BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

قومی سماجی امدادی پروگرام

"جامع امداد کے ذریعے ہندوستان کے سماجی تحفظ کے فریم ورک کو مضبوط کرنا"

کلیدی نکات
• این ایس اے پی اپنے پانچ اجزاء کے ذریعے پورے ہندوستان میں 3.09 کروڑ سے زیادہ مستفیدین کو مالی مدد فراہم کرتا ہے۔
• 2024 – 25 میں، کل فنڈ ریلیز میں آئی جی این او اے پی ایس کے تحت 6,843.92 کروڑ روپے، آئی جی این ڈبلیو پی ایس کے تحت 2,150.03 کروڑ روپے، آئی جی این ڈی پی ایس کے تحت 2 43.74 کروڑ روپے، اور این ایف بی ایس کے تحت 394.19 کروڑ روپے شامل ہیں۔
• 2.5 کروڑ این ایس اے پی مستفیدین کے پاس آدھار لنک ہے جو شفاف اور براہ راست فائدے کی منتقلی کو یقینی بناتا ہے۔

تعارف

15 اگست 1995 کو متعارف کرایا گیا، نیشنل سوشل اسسٹنس پروگرام (این ایس اے پی) ایک مکمل طور پر فنڈ شدہ مرکزی سرپرستی والی اسکیم ہے جو خط غربت (بی پی ایل) سے نیچے رہنے والے افراد کو مالی مدد فراہم کرتی ہے۔ دیہی ترقی کی وزارت کے ذریعے نافذ کیا گیا یہ پروگرام دیہی اور شہری دونوں علاقوں میں کام کرتا ہے، جو آئین میں درج ریاستی پالیسی کے رہنما اصولوں کو پورا کرنے کی طرف ایک بڑے قدم کی نمائندگی کرتا ہے۔ این ایس اے پی ان مستفیدین کے لیے اناپورنا کے ذریعے بڑھاپے کی پنشن، بیوہ پنشن، معذوری پنشن، خاندانی فوائد، اور فوڈ سیکیورٹی کا احاطہ کرتا ہے جو اولڈ ایج پنشن اسکیم کے تحت اہل ہیں لیکن اس کے فوائد حاصل نہیں کر رہے ہیں۔

این ایس اے پی مستفیدین کی تعداد پر ہر ریاست / مرکز کے زیر انتظام علاقے کے لیے اسکیم کے لحاظ سے حد / حد کے ساتھ 3.09 کروڑ مستفیدین کی ضروریات کو پورا کرتا ہے۔ اس میں اندرا گاندھی نیشنل اولڈ ایج پنشن اسکیم (آئی جی این او اے پی ایس) کے تحت

221لاکھ بزرگ افراد، اندرا گاندھی نیشنل بیوہ پنشن اسکیم (آئی جی این ڈبلیو پی ایس) کے تحت 67لاکھ مستفیدین، اندرا گاندھی نیشنل ڈس ایبلٹی پنشن اسکیم (آئی جی این ڈی پی ایس) کے تحت 8.33 لاکھ سے زیادہ مستفیدین، نیشنل فیملی بینیفٹ اسکیم (این ایف بی ایس) کے تحت 3.5لاکھ اور انا پورنا اسکیم کے تحت 8.31لاکھ مستفیدین شامل ہیں۔

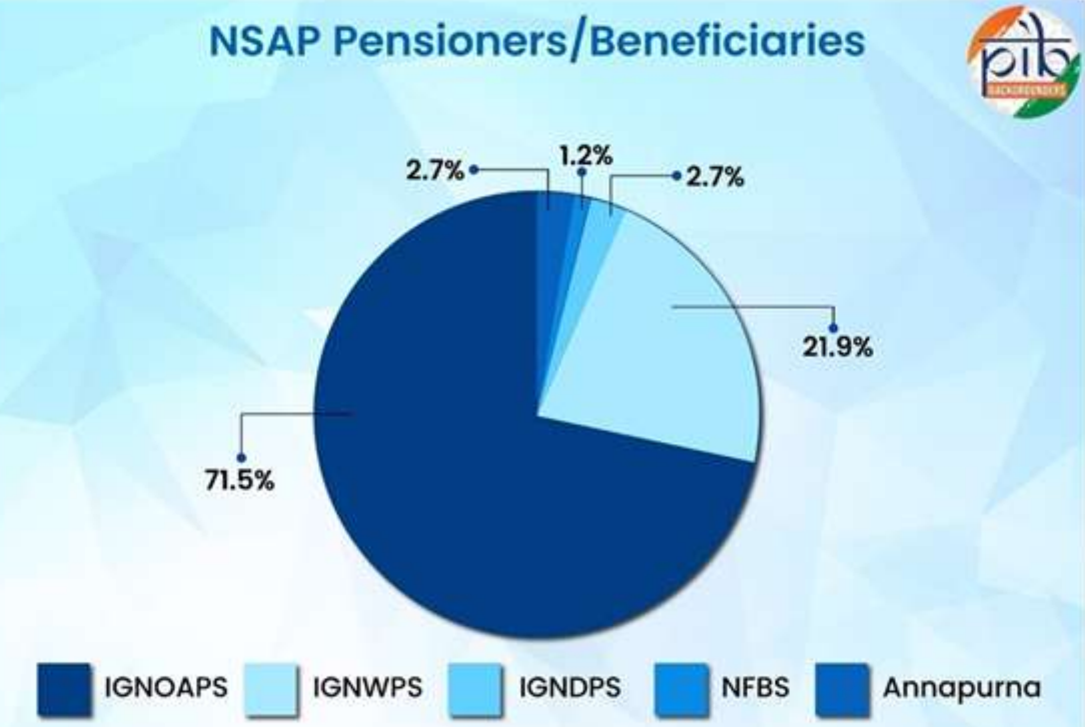

Scheme	No. of beneficiaries
IGNOAPS	22130687
IGNWPS	6783469
IGNDPS	833751
NFBS	358840
Annapurna	831722

Total - 3.09 Crore Beneficiaries

Source: Ministry of Rural Development

این ایس اے پی کے مقاصد

- شہریوں کے انتہائی کمزور زمرے، جیسے بزرگ، بیوہ اور معذوروں کو بنیادی سطح کی سماجی تحفظ کی امداد فراہم کرنا۔

این ایس اے پی کے تحت اسکیموں کی خصوصیات

- **انتخاب:** گرام پنچایتیں اور میونسپلٹیاں مختلف این ایس اے پی اسکیموں کے تحت اہل مستفیدین کی شناخت میں سرگرم کردار ادا کرتی ہیں۔
- **ادائیگی:** فوائد ڈی بی ٹی موڈ (94 فیصد) جیسے فائدہ اٹھانے والے کے بینک یا پوسٹ آفس بچت اکاؤنٹس، یا پوسٹل منی آرڈرز کے ذریعے فراہم کیے جاتے ہیں۔ انتہائی معاملات میں جہاں مستفید پنشن حاصل کرنے کے لیے بینک / پوسٹ آفس جانے سے قاصر ہے، اسکیم کے رہنما خطوط کے ذریعے دروازے پر نقد رقم کے ذریعے ادائیگی کی بھی اجازت ہے۔
- **نگرانی:** ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں ریاستی حکومت کے کسی بھی محکمے کے ذریعے اسکیموں کو نافذ کرنے کی لچک ہوتی ہے، لیکن ہر ایک کو نفاذ کی نگرانی اور متعلقہ محکموں کے ساتھ ہم آہنگی کے لیے ریاستی سطح پر ایک نوڈل سکریٹری کا تقرر کرنا چاہیے۔ ہر سہ ماہی کے بعد مہینے کے 15 ویں دن تک مقررہ فارمیٹ میں سہ ماہی پیش رفت کی اطلاع دی جانی چاہیے۔ پیش رفت کی رپورٹ پیش نہ کرنے کو پیش رفت کی کمی سمجھا جاتا ہے اور اس کے نتیجے میں مالی سال کی آخری سہ ماہی کے لیے اضافی مرکزی امداد جاری نہیں کی جا سکتی ہے۔

این ایس اے پی کے اجزاء

این ایس اے پی اس وقت اپنے اجزاء کے طور پر پانچ ذیلی اسکیموں پر مشتمل ہے۔

- **اندرا گاندھی نیشنل اولڈ ایج پنشن اسکیم (آئی جی این او اے پی ایس)**
- **اندرا گاندھی قومی بیوہ پنشن اسکیم (آئی جی این ڈبلیو پی ایس)**
- **اندرا گاندھی قومی معذوری پنشن اسکیم (آئی جی این ڈی پی ایس)**
- **نیشنل فیملی بینیفٹ اسکیم (این ایف بی ایس)**
- **انا پورنا اسکیم**

اندرا گاندھی نیشنل اولڈ ایج پنشن اسکیم (آئی جی این او اے پی ایس)

اندرا گاندھی نیشنل اولڈ ایج پنشن اسکیم حکومت ہند کی طرف سے غربت کی لکیر سے نیچے رہنے والے خاندانوں سے تعلق رکھنے والے 60 سال اور اس سے زیادہ عمر کے بزرگ شہریوں کو مالی مدد فراہم کرتی ہے۔ اس اسکیم کے تحت 60 سے 79 سال کی عمر کے افراد کو مرکزی حکومت سے ماہانہ 200 روپے ملتے ہیں، جبکہ 80 سال اور اس سے زیادہ عمر کے افراد کو ماہانہ 500 روپے فراہم کیے جاتے ہیں۔

نیشنل سوشل اسسٹنس پروگرام کے رہنما خطوط کے مطابق، ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ مساوی یا اس سے زیادہ ٹاپ اپ رقم دے کر مرکزی حصے کی تکمیل کریں۔ یہ اضافی مدد اس بات کو یقینی بنانے میں مدد کرتی ہے کہ مستفیدین کو معقول اور باوقار سطح کی آمدنی حاصل ہو۔ فی الحال، اولڈ ایج پنشن جزو کے تحت ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ذریعہ فراہم کردہ ٹاپ اپ 50 روپے سے لے کر 5700 فی ماہ تک ہے۔ اس سے کئی ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں اوسطاً تقریباً 1100 روپے کی پنشن حاصل ہوتی ہے۔

سال 25 -2024 کے لئے اندرا گاندھی نیشنل اولڈ ایج پنشن اسکیم کے تحت ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو کل 6,843.92 کروڑ روپے جاری کیے گئے ہیں، جو سال 24 – 2023 میں جاری کردہ 6,778.48 کروڑ روپے سے زیادہ ہے۔

اندرا گاندھی قومی بیوہ پنشن اسکیم (آئی جی این ڈبلیو پی ایس)

اس اسکیم کے تحت 40 سے 79 سال کی عمر کی ان بیواؤں کو مالی امداد دی جاتی ہے جن کا تعلق خط غربت سے نیچے رہنے والے خاندانوں سے ہے، جیسا کہ حکومت ہند نے شناخت کیا ہے۔ اس عمر کے گروپ میں ہر اہل مستفید کو مرکزی امداد کے طور پر ہر ماہ 300 روپے ملتے ہیں۔ 80 سال اور اس سے زیادہ عمر کی بیواؤں کے لیے، مرکزی امداد کی رقم 500 روپے ماہانہ ہے، جو ان کی بنیادی ضروریات کو پورا کرنے میں مدد کے لیے ضروری مالی مدد فراہم کرتی ہے۔

اندرا گاندھی قومی معذوری پنشن اسکیم (آئی جی این ڈی پی ایس)

سال 25 - 2024 کے لیے اندرا گاندھی نیشنل ڈس ایبلٹی پنشن اسکیم (آئی جی این ڈی پی ایس) کے تحت ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو کل 243.74 کروڑ روپے جاری کیے گئے ہیں، یہ اسکیم 18 سے 79 سال کی عمر کے ایسے افراد کی ضروریات کو پورا کرتی ہے جو شدید یا متعدد معذوریوں کا شکار ہیں اور ان کا تعلق خط غربت سے نیچے زندگی گزارنے والے خاندانوں سے ہے۔ فائدہ اٹھانے والے ہر ماہ 300 روپے کی مرکزی امداد کے اہل ہیں۔ 80 سال اور اس سے زیادہ عمر کے مستفیدین ہر ماہ 500 روپے وصول کرتے ہیں، جس سے انہیں اپنی روزمرہ کی ضروریات کو وقار کے ساتھ پورا کرنے میں مسلسل مالی مدد کو یقینی بنایا جاتا ہے۔

نیشنل فیملی بینیفٹ اسکیم (این ایف بی ایس)

اس اسکیم کے تحت، خط غربت سے نیچے رہنے والا خاندان اپنے بنیادی کمانے والے کی موت کی ناگہانی صورت میں ایک یکمشت مالی امداد کا اہل ہو جاتا ہے، بشرطیکہ متوفی کی عمر 18 سے 59 سال کے درمیان ہو۔ نقصان سے پیدا ہونے والی فوری مالی مشکلات سے نمٹنے میں ان کی مدد کے لیے خاندان کو 20,000 روپے کی امداد ملتی ہے۔

ان پورنا اسکیم

اس اسکیم کے تحت، ان بزرگ شہریوں کو ہر ماہ 10 کلو اناج مفت فراہم کیا جاتا ہے، جو اگرچہ **اندرا گاندھی نیشنل اولڈ ایج پنشن اسکیم (آئی جی این او اے پی ایس)** کے تحت اہل ہیں لیکن بڑھاپے کی پنشن حاصل نہیں کر رہے ہیں۔

بجٹ کی تقسیم

سال 26 – 2025 کے لئے قومی سماجی امدادی پروگرام کے لئے بجٹ مختص 9,652 کروڑ روپے ہے۔

سال 26 – 2025 کے لئے این ایس اے پی کے اجزاء کے تحت مختص بجٹ:

نمبر شمار	جزو	بجٹ 26 – 2025 (روپے میں) کروڑ
1.	اندرا گاندھی نیشنل اولڈ ایج پنشن اسکیم (آئی جی این او اے پی ایس)	6645.90
2.	اندرا گاندھی نیشنل بیوہ پنشن اسکیم (آئی جی این ڈبلیو پی ایس)	2026.99
3.	نیشنل فیملی بینیفٹ اسکیم	659.00
4.	اندرا گاندھی قومی معذوری پنشن اسکیم (آئی جی این ڈی پی ایس)	290.00
5.	ان پورنا اسکیم	10.00
6.	مینجمنٹ سیل	20.11
	جملہ رقم	9652.00

مستفدین کا ڈیجیٹائزیشن

تمام ممکنہ مستفیدین کی تفصیلات اب مکمل طور پر ڈیجیٹل کر دی گئی ہیں، جن میں ان کے نام، پتے، پنشن کی تقسیم کے طریقہ کار کا انتخاب، بینک اکاؤنٹ کی معلومات، آدھار نمبر اور جہاں کہیں بھی دستیاب ہو موبائل نمبر شامل ہیں۔

این ایس اے پی کے تحت اب تک کل **2.5 کروڑ سے زیادہ مستفیدین** کے آدھار نمبر ان کے کھاتے سے منسلک ہیں جو فوائد کی محفوظ اور براہ راست منتقلی کو یقینی بناتے ہیں۔ یہ معلومات عوام کے لیے این ایس اے پی کے آفیشل پورٹل www.nsap.nic.in پر دستیاب ہیں۔

ڈیجیٹل پہل نے اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ پنشن کو براہ راست اہل مستفیدین کے بینک کھاتوں میں جمع کیا جائے، جس میں آدھار کی تصدیق اور پبلک فنانشل مینجمنٹ سسٹم (پی ایف ایم ایس) انضمام سے جعلی اندراجات کو ختم کرنے اور شفافیت کو فروغ دینے میں مدد ملے گی۔

این ایس اے پی پنشن سے مستفید ہونے والوں کے ڈیجیٹل لائف سرٹیفکیشن (ڈی ایل سی) کے لیے آدھار پر مبنی موبائل ایپلی کیشن کو دیہی ترقی کے وزیر نے 15 جولائی 2025 کو لانچ کیا ہے۔ ڈی ایل سی ایپلی کیشن مستفیدین کی سالانہ زندگی کی تصدیق کے عمل کو آسان بنائے گی جسے اب تک ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ذریعے انسانی طریقہ کار سے انجام دیا جاتا تھا۔

نتیجہ

قومی سماجی امدادی پروگرام ہندوستان کے سماجی تحفظ کے نظام کے ایک اہم ستون کے طور پر کام کرتا ہے، جو ضرورت مند شہریوں کو ضروری مدد فراہم کرتا ہے۔ اپنے مختلف اجزاء-اندرا گاندھی نیشنل اولڈ ایج پنشن اسکیم، اندرا گاندھی نیشنل بیوہ پنشن اسکیم، اندرا گاندھی نیشنل ڈس ایبلٹی پنشن اسکیم، اناپورنا اسکیم اور نیشنل فیملی بینیفٹ اسکیم کے ذریعے، یہ پروگرام اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ بزرگ شہریوں، بیواؤں، معذور افراد، اور بنیادی روزگار کمانے والے کے نقصان کا سامنا کرنے والے خاندانوں کو باقاعدہ مالی مدد اور غذائی تحفظ حاصل ہو۔ آدھار پر مبنی تصدیق کو مربوط کرکے اور براہ راست فائدے کی منتقلی کو فروغ دے کر، این ایس اے پی نے شفافیت کو بہتر بنایا ہے، جعلسازی کو کم کیا ہے، اور لاکھوں مستفیدین تک فلاح و بہبود کی فراہمی کو مضبوط کیا ہے۔ مجموعی طور پر، یہ اقدامات اہم مالی راحت فراہم کرتے ہیں اور ملک بھر میں ایک زیادہ جامع اور مساوی سماجی تحفظ میں کردار ادا کرتے ہیں۔

حوالہ جات

دیہی ترقی کی وزارت

https://www.dord.gov.in/static/uploads/2024/02/43f6d3ecbd0cf21b1a0c23d80d270e0c.pdf

قومی سماجی امدادی پروگرام

https://nsap.nic.in/

https://nsap.nic.in/circular.do?method=faq#collapse3

https://nsap.nic.in/circular.do?method=faq#collapse12

منی پور اسٹیٹ نیشنل انفارمیشن سینٹر

https://manipur.nic.in/news/manipur-awarded-for-100-dbt-for-nsap-by-ministry-of-rural-development/

میرا اسکیم پورٹل

https://www.myscheme.gov.in/schemes/nsap-ignoaps

راجیہ سبھا

https://sansad.in/getFile/annex/268/AU2384_qLzV6d.pdf?source=pqars

https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU3825_81y9WL.pdf?source=pqals

https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU3882_9TjvAE.pdf?source=pqals

https://sansad.in/getFile/annex/268/AU2384_qLzV6d.pdf?source=pqars

انڈیا بجٹ

https://www.indiabudget.gov.in/doc/eb/sbe87.pdf

پی آئی بی پریس ریلیز

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2152593

https://www.pib.gov.in/PressReleseDetail.aspx?PRID=2088996&utm_source

****